روزہ کی اہمیت کے متعلق نبی اکرم (ص) کی چند احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

روزہ بدن کی زکاۃ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم:لکل شیئی زکاۃ و زکاۃ الابدان الصیام.

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: ہر چیز کے لئے زکواۃ ہے اور بدن کی زکاۃ روزہ ہے.

(الکافی، ج 4، ص 62، ح 3)

روزہ آتش دوزخ کی ڈہال

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم:الصوم جنۃ من النار.

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: روزہ جہنم کی آگ کے مقابلے میں ڈہال کی حیثیت رکہتا ہے.

«یعنی روزہ رکہنے کے واسطے سے انسان آتش جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے.»

(الکافی، ج 4 ص 162)

روزہ کی اہمیت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم:الصوم فی الحَرِّ جھاد

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: گرمی میں روزہ رکہنا جہاد ہے.

(بحار الانوار، ج 96، ص 257)

روزے کی جزا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم: قال اللہ تعالی الصوم لی و انا اجزی بہ

رسول خدا نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے: روزہ میرے لئے ہے (اور میرا ہے) اور اس کی جزا میں ہی دیتا ہوں.

(وسائل الشیعۃ ج 7 ص 294، ح 15 و 16 ; 27 و 30)

طعام و شرابِ جنت نوش کرنے والے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم:من منعه الصوم من طعام يشتهيه كان حقا على الله ان يطعمه من طعام الجنة و يسقيه من شرابها.

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: جس شخص کو روزہ اس کی مطلوبہ غذاؤں سے منع کرکے رکھے خدا کی ذمہ داری ہے کہ اس کو جنت کی غذائیں کھلائے اور انہیں جنیتی شراب پلا دے.

(بحار الانوار ج 93 ص 331)

خوشا بحال صائمین

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم:طوبى لمن ظما او جاع لله اولئک الذين يشبعون يوم القيامة

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: خوش بخت ہیں وہ لوگ جو خدا کے لئے بہوکے اور پیاسے ہوئے ہیں یہ لوگ قیامت کی روز سیر و سیراب ہونگے.

(وسائل الشيعة، ج 7 ص 299، ح2)

جنت اور روزہ داروں کا دروازہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم:ان للجنة بابا يدعى الريان لا يدخل منه الا الصائمون.

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اور اس دروازے سے صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے.

(وسائل الشيعة، ج 7 ص 295، ح31. معانی الاخبار ص 116)

مؤمنوں کی بہار

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم: الشتاء ربيع المؤمن يطول فيه ليله فيستعين به على قيامه و يقصر فيه نهاره فيستعين به على صيامه.

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: سردیوں کا موسم مؤمن کی بہار ہے جس کی طویل راتوں سے وہ عبادت کے لئے استفادہ کرتا ہے اور اس کے چھوٹے دنوں مین روزے رکھتا ہے.

(وسائل الشيعة، ج 7 ص 302، ح 3)

ماہ رمضان کی فضیلت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیه و آله و سلم:ان ابواب السماء تفتح فی اول لیلة من شهر رمضان و لا تغلق الی اخر لیلة منه

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرمود: آسمان کے دروازے ماہ رمضان کے پہلی رات کو کھلتے ہیں اور آخری رات تک بند نہیں ہوتے.

(بحار الانوار، ج 93، ص 344)

ماہ رمضان کی اہمیت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیه و آله و سلم:لو یعلم العبد ما فی رمضان لود ان یکون رمضان السنة

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: اگر بندہ «خدا» کو معلوم ہوتا کہ رمضان کا مہینہ کیا ہے، (اور یہ کن برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ ہے) وہ چاہتا کہ پورا سال ہی روزہ رمضان ہوتا.

(بحار الانوار، ج 93، ص 346)